(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَۃُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِیِّ وَالْعِتْرَۃِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظة

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... غلام حیدر چوہدری

ہدیہ .... =/200 روپے

اب جس کی طرف جانے کا ارادہ رکھتے ہو جاؤ کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔"
کہتا ہے "اس کے بعد میں متوکل کے گھر گیا اور جو کچھ میں چاہتا تھا وہ کہہ دیا اور کسی قسم کی کوئی تکلیف اور پریشانی اس کی طرف سے مجھے نہ آئی۔ میں بڑے آرام و سکون سے وہاں سے واپس آ گیا۔ اس حدیث کا راوی ابن ید کہتا ہے "اس نصرانی کی وفات کے بعد میں نے اس کے بیٹے سے ملاقات کی، جب کہ وہ ایک اچھا شیعہ مسلمان ہو چکا تھا اس نے مجھ سے کہا میرا باپ تو نصرانی اس دنیا سے چلا گیا اور میں اپنے باپ کے فوت ہو جانے کے بعد مسلمان ہو گیا تھا یہ وہ خوش خبری ہے جو میرے مولا نے فرمائی ہے۔

(الخرائج ۱/۳۹۶ حدیث ۳، بحار الانوار ۵۰/۱۴۲ حدیث ۲۷، ثاقب فی المناقب ۵۵۳ حدیث ۴۹۲)

امام تقیؑ اور علم غیب

(۸/۲۹۳) سید ہاشم بحرانی کتاب حلیۃ الابرار میں امام عسکریؑ کے حالات زندگی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں (ساتواں باب: حضرت کا کلام انوش نصرانی کے ساتھ)

احمد قیصر سے روایت ہوئی ہے کہ وہ کہتا ہے۔ میں عسکر میں اپنے آقا حضرت عسکریؑ کی خدمت میں تھا کہ ایک خادم بادشاہ کے گھر سے حضرت کی خدمت میں شرفیاب ہوا اور عرض کی "امیر المومنین آپ کی خدمت میں سلام عرض کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہمارا منشی کاتب انوش اپنے دو بیٹوں کا ختنہ کرنا چاہتا ہے اور اس نے ہم سے درخواست کی ہے کہ آپ سے تقاضا کریں کہ اس کے گھر میں تشریف لائیں اور اس کے بیٹوں کے لئے دعا کریں۔ میری بڑی خواہش ہے کہ ہماری درخواست کو قبول کریں۔ ہم آپ کو زیادہ تکلیف نہیں دیں گے صرف اس کے کہنے پر آپ کو یہ زحمت دے رہے ہیں، کیونکہ اس کا کہنا ہے۔

نَحْنُ نَتَبَرَّكُ بِدُعَاءِ بَقَايَا النُّبُوَّةِ وَ الرِّسَالَةِ

"ہم نبوت و رسالت کی باقی ماندہ ہستیوں کی دعا کے ذریعے سے تبرک حاصل کریں گے"

امامؑ نے فرمایا:

میں رکھا اور اسے آستین میں چھپا لیا اور ...

لے کر چلتی ہوئی جا رہی تھی، یہاں تک کہ ایک گھر کے پاس جا کر رک گئی۔ میں نے جتنی بھی کوشش کی کہ اس کو چلاؤں لیکن وہ نہ چلی۔ میں نے اپنے غلام سے کہا کہ آرام سے کسی شخص سے پوچھو یہ کس کا گھر ہے؟ جب اس نے پوچھا تو اسے بتایا گیا کہ یہ (ابن الرضا) یعنی امام ہادیؑ کا گھر ہے۔ میں نے تعجب کے ساتھ کہا: اللہ اکبر، خدا کی قسم! یہ آپ کی امامت اور حقانیت کی ایک واضح اور روشن دلیل ہے۔ اسی اثنا میں اس گھر کے اندر سے ایک سیاہ رنگ غلام باہر آیا اور اس نے مجھ سے کہا کہ تو یوسف بن یعقوب ہے؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے کہا: نیچے اتر آؤ۔ میں اتر آیا، اس نے مجھے گھر کے دروازے کے پاس کھڑا کر دیا اور خود گھر کے اندر چلا گیا۔ میں نے اپنے آپ سے کہا: یہ ایک دوسری دلیل ہے۔ خادم کو میرے نام کا کیسے علم ہوا ہے۔ مجھے تو اس شہر میں کوئی نہیں جانتا اور نہ ہی میں اس شہر میں کبھی آیا ہوں۔ خادم واپس آیا اور اس نے مجھ سے کہا کہ وہ سو دینار جو تو نے کاغذ میں رکھ کر آستین میں چھپائے ہیں وہ مجھے دے دو۔ میں نے وہ دینار اسے دے دیئے اور اپنے آپ سے کہا کہ یہ تیسری دلیل ہے۔ دوبارہ غلام میرے پاس آیا اور کہا: گھر کے اندر آ جاؤ۔ جب میں حضرت کی خدمت میں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ آپ اکیلے تشریف فرما ہیں۔ آپ نے مجھ سے فرمایا: اے یوسف! کون سی چیز تیرے لئے روشن و ظاہر ہوئی ہے؟ میں نے عرض کیا: کافی مقدار میں میرے لئے دلیل اور برہان ظاہر ہو چکی ہے۔ امام نے فرمایا: افسوس ہے کہ تو مسلمان نہیں ہوگا لیکن تیرا بیٹا مسلمان ہو جائے گا اور ہمارے شیعوں میں سے ہوگا۔

یا یوسف! إنَّ أقواماً یزعمونَ أنَّ ولایتَنا لا تنفعُ أمثالَکم کذبوا واللہِ

إنّها لَتنفعُ أمثالَک

"اے یوسف! کچھ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہماری دوستی اور محبت تم جیسے لوگوں کو کوئی فائدہ نہ پہنچائے گی، لیکن خدا کی قسم یہ لوگ جھوٹ کہتے ہیں۔ ہماری دوستی و محبت تجھ جیسے لوگوں کو بھی فائدہ دے گی۔"